24 فروری 2017ء

مخصوص صارفی اشیا کی درآمد پر 100 فیصد کیش مارجن کا نفاذ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کے تحت تفویض کردہ اختیارات استعمال کرتے ہوئے مخصوص صارفی اشیا کی درآمد پر 100 فیصد کیش مارجن کی شرط نافذ کر دی ہے۔ یہ ضوابطی اقدام منجملہ دیگر فوائد کے، ان اشیا کی درآمد کی حوصلہ شکنی کرے گا، اور عام افراد پر اس کا واجبی اثر پڑے گا۔

100 فیصد کیش مارجن کی شرط ان اشیا کے لیے تجویز کی گئی ہے جیسے موٹر وہیکل (الگ الگ پرزوں کی شکل میں، اور مکمل ساختہ یونٹ، دونوں)، موبائل فون، سگریٹ، جیولری، بناؤ سنگھار کی اشیا، ذاتی استعمال کی اشیا، برقی اور گھریلو آلات، اسلحہ اور گولہ بارود وغیرہ شامل ہیں۔

اسٹیٹ بینک کو توقع ہے کہ اس ضوابطی اقدام سے اُن اشیائے سرمایہ کی درآمد کے لیے گنجائش پیدا ہو گی جو نمو میں مددگار ہوتی ہیں۔

****